CLASSMATE

B.A Part III Urdu "Hon" Paper VI 6th
Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D college.
Shahnaz Ara

جمالیاتی تنقید:

جمالیاتی تنقید کا کام فن پارے میں موجود حُسن و مسرت کے اجزا تلاش کرنا ہے۔ جمالیات انگریزی کے لفظ ایستھیٹکس "Aesthatics" کا ترجمہ ہے۔ یعنی جمالیات فلسفۂ حسن و فن کا نام ہے۔ باؤم گارٹن نے اسے حسن کی ایک اصطلاح کی شکل دیا تھا۔ جمالیاتی تنقید کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ جمالیاتی دبستان نے تنقید کو روزِ اول سے ہی متاثر کیا ہے اور ان جمالیاتی قدروں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہر فن پارہ میں کوئی نہ کوئی حسن موجود ہوتا ہے۔ جس کے ذریعہ فن پارہ قابلِ قدر بن جاتا ہے۔ اس میں زبان، انداز بیان سلاست و روانی پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ سب چیزیں ہی فن پارے کو حسن بخشتی ہیں۔ اردو میں جمالیاتی تنقید نے روزِ اول سے ہی اپنا قدم جما لیا تھا۔ مشاعروں کی واہ واہ جمالیاتی تنقید کا ایک حصہ ہے اور اسی طرح تذکروں میں شاعروں کے کلام پر نکتہ چینی یا پھر تعریف بھی جمالیاتی تنقید کے مماثل ہیں۔ جمالیاتی نقادوں میں آل احمد سرور، کلیم الدین فراق گورکھپوری، حسن عسکری، مہدی افادی، محمد حسین آزاد اور شبلی وغیرہ کا نام احترام سے لیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

شبلی اور محمد حسین آزاد ادب پارے میں قائل تھے جب کہ ان کے زمانے میں حالی اور سرسید ادب میں سادگی اور اصلیت پر زور دے رہے تھے۔ ایسے حالات میں شبلی محمد حسین نے جمالیات اور حسن کا دامن نہیں چھوڑا۔ اور پھر جدید علوم کے آنے کے ساتھ ساتھ جمالیاتی تنقید کے اصول بھی وضع ہو گئے۔ جمالیاتی ادب کے بارے میں فارسٹر کا خیال ہے۔

"ادبی تنقید کا یہ سب سے بڑا کام ہے کہ وہ کسی فن پارے کو ایک مکمل شے سمجھ کر جمالیاتی خصوصیات کی رو سے اس کا مکمل جائزہ لے۔ ادب ایک فن ہے۔ ایک ایسی چیز ہے جو ایک خوبصورت خیال سے بنتی ہے۔ اس لیے یہ ایک ادبی فن شے ہے۔ ایک نقاد فن کار کی طرح تخلیق کے عمل اور تکنیک میں دلچسپی لیتا ہے۔ لیکن فوقیت کے ساتھ اس کی دلچسپی ان عناصر سے ہوتی ہے جو اس کی تخلیق کے عمل میں معاون ہوتے ہیں۔"

لہٰذا ہر نقاد اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ حسن اور جمالیات کی پرکھ کے بنا کسی فن پارے کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے۔ جمالیاتی تنقید کو تاثراتی تنقید کے ساتھ نہیں جوڑنا چاہیے کیوں کہ دونوں کے طریقہ کار الگ الگ ہیں۔

Shahnaj Ara